14

File No.

1857 .

Collection No. 2

MUTINY PAPERS

Pros. / Serial Nos. Files of DEHLĪ URDŪ AKHBĀR.
Vol. 19 ; no. 34 ; August 23, 1857.

Subject.

i Views about the Moghul Court at Delhi as well as about the activities of the mutineers at various places.

Foll. 2 ; Size 17½" x 11" (Printed).

جلد ۱۹

بتاریخ ۱۴ ماہ شہر محرم الحرام ۱۲۷۴ہجری النبویؐ روز یکشنبہ قیمت ماہوار دو روپیہ اور جو پیشگی دین تو ۱۶ عہ ششماہی اور ۳۰ عہ سالانہ

اشتہار

رسالہ جہاد جو رد دین اشتہار نصارای کفار شعار کے لکہا گیا ہی بالکل چہپ کے طیار ہو گیا قیمت چار آنہ ہین جن صاحب کو خریدار منظور ہوے سکتے ہین اور امیران ذی استطاعت سو سو دو دو سو لیکر فی جہاد مجاہدین شہر بیرونجات مین تقسیم کرین تو مقتضے حسنات بغایات ہی۔ لیکن نہایت افسوس ہے کہ ہمارے ملک والونکو اصلا و مطلقا توجہ طرف امور خیر کے نہین رہے اور زیادہ تر تعجب و افسوس کا یہہ مقام ہے کہ اس حال و ہنگام مین کہ صبح و شام موت اور غارت نمایان ہی اور برستے میان دکہلائی دیتی ہین تو بہاگتے دوڑتے دیگر کو موجود اور مضمون ان الحسنات یذہبن السیئات اور الصدقات ترد البلیات کو ارشاد خالق ارض و سماوات و رسول سرور کائنات سے ہے بالائے طاق نسیان رکہہ کر یہہ جو حالات ظاہر و نمایان ہین یہہ صرف ہمارے اعمال و افعال کا نتیجہ جاننا چاہیے کہ معبود اپنا ہواے نفس کو گردانا ہے بیشتر ایک آدمی کے کہنے کو برابر بھی حکم خدا و رسول نہین شمار کیا جاتا

ظلم و ستم کفار بد کردار

مرد مان بیرونجات کے زبانی سنا جاتا ہے کہ اب نصارای کفار نے بہت تنگ کر رکہا ہے رعایا کو خصوصا اہل اسلام کو زیادہ تنگ کرتے ہین جہان قابو پاتے ہین پہانسیان دیتے ہین قتل کرتے ہین گانوکے گانو اوڑا دیتے ہین فوج ظفر موج کا مال بالکل نہین کر سکتے رعایا پر سو ختگی اپنی نکالتے ہین اور جلے ہوے بہوڑتے ہین اور پرگنہ سونی پت مین ایک مولوی صاحب کو پہانسی دیدی جنکا حال خیر ... سونی پت مین ... کیا جاتا ہی اور بہہ گلاوٹی وغیرہ کے سادات کو بہت تکلیف دی بعضے گانو جنکے مین گانو اوڑا دیا اور اور زر تحصیل مال آیندہ کا مانگتی مین اور اس سال کا وصول کر لیا تہا سبحان اللہ ایک حمد لی یا بی پردا ہماری نگر ہی کہ آج تک ایک فصل کا روپیہ وصول نہین ہوا لیکن نفس الامر مین اس باب مین صرف ہمت ضرور ہے اور بعضے کہتے ہین کہ اونہی کچہہ گمان تہا اصلی اس شقاوت سے کفار جفا منش آئی ہی۔ اب نفس الامر مین کفار کے پاؤن اوکہڑے ہین ہمت ساتہہ جرات اور تدبیر کے ہمارے ملک والون کو ضرور ہے لیکن معلوم نہین کیا مصلحت مشیت الہی ہے اس ڈہیل مین کہ وہ باتین جو سنہ ذکر ہین وہ سطی قلع و قمع کفار کے

اور انتظام دیار و امصار کے وہ نہین در قوم مین آتین اور اوس طرف رجوع اور خیال بہی نہین ہوتا اور کم فائدہ کے باتو نپر تکلیف و اذیت موجب ناراضی لوگون کے سنے جاتی ہے اور جو تدبیرین اور مصالح نفعی تمہاری اہل ملک و سلطنت کے اونکی مفید باتین اگر بیان کیجیں تو ایسا دورہ معلوم ہوتا ہی کہ اون نکات پر کان نہ دہرا جاوے بلکہ خیال اوسکا ممدوح نہوا اور قدر نہ کیا جاوے لیفعل اللہ ما یشاء و ہو العزیز الحکیم وہی بہتر جانتا ہی کہ اسمین کیا مصلحتین ہین اس ڈہیل مین کیا کیا حکمتین کیا کیا مکافات سیئات اعمال ہم لوگون کے ہین اللہ تعالے اپنا رحم اور فضل ظاہر کرے

تدبیر مناسب

عقلای کامل کے یہی رای ہی کہ جو فوج منشی اور اندور ذخیرہ کی انہی رستہ مین ہے اونکا یہان بلانا عبث ہے بلکہ باعث تردد و تکلیف بندگان اعلی و اعلیحضرت ہے بلکہ اونکی افسران کلان کلا ہو جے یا کوئی اور تورہ یا کوئی امیر دبیر کار آزمودہ صاحب تدبیر بہیج مناسب معہ بعذر کرکے بہیجا جاوے یا امین کہ راجگان و روسا سے خراج لیکر حضور اقدس مین روانہ کرے تا کہ عملداری بندگان اقدس قایم ہو اور جس ضلع جس جگہ مین خاص صاحب ضلع کفار کے طرف سے رہتا تہا وہان فوج ذی شان اسلامی اور ضلعدار بندگان اقدس کے طرف سے رہی دیہات سب بخوبی تشخیص ہوے ہوئے ہین بموجب تشخیص کے بسہولت روپیہ وصول ہو جاویگا لیکن ہر جگہہ بقدر مناسب پلٹن یا پلٹنین قیام پذیر رہین اسمین شک نہین کہ بغیر ان تدابیر کے اور اس قسم کے انتظام کے رؤسای گرد نواح و دیار و امصار دل سے حکومت کفار کا اثر نہین جانیکا اور ... اونکی حکومت کے انکی دلسے منقطع نہین ہوگے اور خود نصارای کفار کے دانت بہی بغیر اسکے کہٹے نہونگے —

علاوہ اسکی بانی ذات تمہاری خاص حضرت دہلی کا وہی کہ جو فوج بیرونجات مین جرات کو کام کر سکتے ہے اور پہلی حملہ مین کفار نابکار کو دار البوار جہنم کو پہونچاتے ہی جہان پانے پہان کا پیا اور چاندنے چوک کا ایک گشت کیا اور دریبہ خورد و کلان کے دو پہیرا اور مسجد جامع کے چار طرف دورہ عمل مین آیا گنبٹہ والیکا قلاقند اور لڈو نوش جان فرمای پہر تمام عزم و قصد دشمن کشی اور تمام جرات و شجاعت کا خاتمہ ہی از روے تجربہ کے اور سیر تواریخ سے اسطرح واضح ہے

کہ قیام پذیری اور آرام گیرے اس مقام تعیش القیام کے مخل انتظام و مہام ملک گیری و عدو کشی پائی گئی یہی جہت کہ قیام فوج عدو کش کمین فن کے کار آزمودون نے اس شہر کے اندر نہین مرعی رکہا اور سلاطین ملک گیر نے بہی آرام گاہ کو واسطے قیام دوام کے ناپسند جانا اور تجربہ روزمرہ شاہد حال اس کا اور بقال کا واللہ المعین المتعال

بمبئی

بعض حاجی صاحبون سے سُنا گیا کہ نصارائے کفار اس نواح کے صغار و کبار دار البوار جہنم کو بہیجدئے گئے کچہہ جہازون پر بیٹہہ کر راہ فرار دیکہا چاہتے تہے سو وہ بہی اونہین نصیب نہوئی اور فوج ایران بمبئی اور کہمائت وغیرہ کے طرف اوترآئی والعہدۃ علی الرادی

گوالیار

سُنا گیا کہ بیجا بائی نے ظاہرا خیر خواہی نصاری سے دست بردار نہین کی کہ فوج منصورہ جبل پور و اندور وغیرہ کے جو آتے تہی اوسمین اور اسمین بگڑ گئے اور مشہور تو یہہ ہے کہ بیجا بائی کو قید کرلیا اور اوسکی اپنی فوج بہی بپاس دین ہمراہ فوج منصورہ اسلامی کی یکجان ہو گئی اور بعضے یہہ کہتے ہین کہ اوسنے خرلطہ بہیجا ہے آگرہ کو کہ فوج میرے قابو مین نہین رہی بہرکیف غلبۂ فوج اسلامی ہر طور بعنایات الہی ظاہر و باہر ہے بلکہ روایت قید بیجا بائی مین یہہ بہی مشہور ہے کہ گوالیار خوب لوٹا گیا بشرطیکہ مثل جی پور کے خبر کے ہنووے اور انجام کو یہہ بہی سُنا گیا کہ بیجا بائی سے فوج منصورہ نے وہ نصارے مانگی تہی جو کہ اوسکے ہان چہپے تہی سو بیجا بائی نے مکان بتلادیا اس گفتگو کے درمیان کچہہ گوالیار لوٹا بہی گیا مگر درحقیقت بیجا بائی دل سے نصارے سے موافق نہین تہی فوجکو نصارے بتلا دئی انہون نے مار ڈالا پہر چین چان ہو گیا یہہ امر قرین قیاس ہے اور توفیق بہی دونو خبرونمین دیتا ہے

جبل پور

سُنا گیا کہ اوسطرف ایک کافر زندہ نہین چہوڑا اور سب اوس نواح کے فوج معہ فوج اندور وغیرہ گوالیار کو آئی ہے جس کا حال گوالیار مین ابہی لکہا گیا لیکن اب وہ تمام فوج اگر آگرہ کو صاف کرتے ہوئے انتظام سلطانی کرتے ہوئے تہانہ قائم اور مستحکم کرتے آوی تو نہایت مناسب ہو بلکہ اگر اونکو شفقہ واسطے اس ہدایت کے جلد جاوے تو بہت بہتر ہے نہین تو وہی حال پہر آگرہ کا ہوگا جو کہ پہلی ہوا اور پہر اہل اسلام رعایا کو کفار زیادہ تر اذیت دینگے

جہجر

ایک دوست وہان سے آئے ہوئے بیان کرتے ہین کہ اول اہل فوج جہجر کا ابتدا حال ظاہر اور مشہور تہا کہ اگر ذرا اشارہ و ایما تخت اسلامی کا پونہچے تو بسر و چشم حاضر ہووین لیکن جب یہانسے کچہہ سوار اور رسالدار افواج منصورہ مرسلہ بندگان اقدس گئے تو فوج جہجر کا وہ مقولہ پاستانی محض زبانی ظاہر اور بمصداق مضمون یقولون بافواہہم مالیس فی قلوبہم اور لم تقولون ما لا تفعلون معلوم ہوا ہرچند ناقل تو بہت طول کلام سے بیان کرتے ہین مگر مختصر لکہا جاتا ہے کہ انجام کو رئیس اوسکی سپاہ نے عدم حضوری کے عذر مین تو انتظام کا اپنی ملک کے بہانہ پیش کیا اور زر مطلوبکے ادا مین وعدۂ احضار بفور وصول زر دیہات اور اغلب ہے کہ پانچ لاکہہ کے طلب مین ایک لاکہہ انجام کو ادا ہو۔ یہہ بہی مشہور ہے کہ انگریز جو کانوڑ کے قلعہ مین معہ بعض میم کے محفوظ تہے پہاڑے کے مورچونین آگئے اور چار ہزار اشرفی نصارائے کفار کو بہیجے گئے اور کچہہ سوار اور رسالدار آن کے مورچونمین وہان کے تہے جب یہہ انگریز و میم بحفاظت پچاس سوار کے مورچون مین پونہچائے گئے اور اشرفی بہی آئی تب وہ سوار و رسالدار کہ گویا اول مین تہے جہجر کو گئے الغرض رئیسون کے دلون مین رعب یا انس و محبت یا حفظ ما تقدم نصاری کفار طاری اور ساری ہو رہا ہے ابہی تک یہہ اونکی اعانت سے دست بردار نہین ۔ حالات سے روزمرہ کے اور عنوان سے اور اطوار سے جہان کے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہان جو روپیہ لوگون سے طلب ہوتا ہے تو حقیقت مین بعض تو ایسے ہین کہ مطلوب کے ادا کی نفس الامر مین طاقت و استطاعت نہین رکہتے وہ تو اسلئے اور بعض ضعیف الایمان کہ درحقیقت طاقت و استطاعت ادائی مطلوب کے رکہتی ہین لیکن محبت مال و منال دنیا کے دلون مین بیشتر مشتعل ہوئے ہے وہ اسلئے سب سے زیادہ گراں حکومت کفار مین ناراض اور اسمین شک نہین کہ جب وہ دل سے اونکے زوال حکومت کو نہین چاہتے تو اونکی آنیکو غنیمت جانتی ہین اور جیسا ہے تو بفحوای حب الشی یعمی نظر بر فواید وضرر عاجلہ پاس نہین کہ فوائد اوسکے منحصر بزمان قیام قیامت اور نتائج استراحت موقوف بر اوقات آجلہ البتہ تدبیرات امورات مفیدہ ومعینہ خود حکومت کفار مین کوتاہی نکرین اور انواع و اقسام سے یہان اور ہر جگہ سے بقدر طاقت و استطاعت مدد کرتے ہون علی الخصوص جبکہ وہ تنگ کئی جاوین گے ہم مطلبی ہین تو اونکو تنبیہ و تاکید ہوگے اوس کام کے جو کہ اونکا دلی بہی مطلوب ہے ہمنے سُنا کہ از بسکہ ہمنے رسالہ جہاد چہاپا اور مضامین جا بجا فرحتی اور فرضی نظر بر ادای واجبات دینی لکہے ہین تو ضعیف الایمان ناعاقبت اندیش بعضی تارک دین طالب دنیا ہمارے شہر میں سہا تہہ ناعاقبت اندیش آذربادانیکی یاد کرتے ہین لیکن ہم بہت خوش ہین اور شکر کرتے ہین معبود مولی کا کہ وہ ہمکو اس سے بڑہ کر ابلہ وغیرہ الفاظ سے یاد کرین تو مضمون حدیث اکثر اہل الجنۃ بلہ ہمین اس کلام سے بہی اونکی بہت مژدہ آرام دوام

و تابجہ بود ... عالم تبصدق سید عالم مخاطب بخطاب حرّض المومنین اور جاہد الکفار والمنافقین واغلظ علیہم کے قلباً اور لساناً وجوارحاً بحیثیت ہم اطاعت الٰہی ... لاءمین ایام تابعین بمصداق اشداء علی الکفار واذلۃ علی المومنین اعزۃ علی الکافرین یجاہدون فی سبیل اللہ ولا یخافون لومۃ لائم ذٰلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم کے رکہی اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ انجام کے نواؔ پر نظر رکہی اور رضای الٰہی اور خوشنودی جناب رسالت پناہی کی دلمین ہمیشہ جگہ دیے اور قایم و مستقیم رکہی اور زال و منال دنیاوی کی محبت دلمین نہ رکہی نفس الامر مین یہہ بہی ایک نتیجہ مال داری و محبت مال کا ہی اگر قلندران گوشہ نشین رکہتے تو نصارای مخرب ایمان کے خواہش اپنی مال بچانیکے لئے اسوقت آنکی بہی ولین نہ اوٹہتے ولنعم ما قال مولانا ولی ذی الجلال رضینا قسمۃ الجبار فینا لنا علم وللجہال مال فان المال یفنی کل شی وان العلم یبقی لایزال اللہم حبب الینا الحب وترضی وحب رسولک صلواتک وسلامک علیہ وعلی اہل بیتہ الطاہرین الہادین واصحابہ المنتجبین المہدیین

خلاصہ اخبار دربار مطیع حضرت ظل سبحانی خلیفۃ الرحمانی فروغ خاندان عالیشان گورگانی چراغ دودمان تخت نشان صاحبقرانی خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ

روز شنبہ ۱۷ امہ بعد ادای فرائض و سنن معمولات مستمرہ بندگان اقدس مشغول اوراد و ادعیہ مناجات بارگاہ حضرت رب العباد رہی کہ حضار دربار مثل صمصام الدولہ نواب احمد قلیخان بہادر و معین الدولہ و سرفراز الدولہ نواب حسن علیخان و نواب امین الدین احمد خان و میر عمل مہاوتان وغیرہ خوانین و اہلکاران ناصیہ سای بارگاہ جہانبانی ہوئی آداب و کورنش عرض کر بیٹھے چونکہ مزاج اقدس مکدر و منغص تہا برآمد نہیں ہوئے سب اہل دربار رخصت ہوئے بعد اسکی مرزا خضر سلطان بہادر اور مرزا ابو الحسن عرف مرزا عبد اللہ بہادر وغیرہ فرزندان نامدار باریاب حضور ہوئے اور عرض معروضہ عمل مین آئی گالیسے ... بہی مزاج کے بسبب احترام الدولہ بہادر طبیعت مین خوب بہت ... بسبب بی رغبتی کی طعام بہی ہضم نہیں ہوا شاہزادگان والا تبار کو ارشاد ہوا کہ احترام الدولہ کو تنہا نہ چہوڑین اور مرزا احمد ظہیر الدین بخت بہادر کو فرمان ہوا کہ مال اسباب معززہ احترام الدولہ بہادر بمعرفت اہل پولس کے ہر جگہ سے بہم پہونچا کے حضور مین حاضر کیا جاوی — بعد عصر بہی نظر انحراف طبیعت کے سیر و تفرج ظہور مین نہیں آئی اور رات کو بہی نیند کم آئی حکمت پناہ نے دوائی مناسب عرض کر بہیجین وہ استعمال مین آئین **روز یکشنبہ ۱۸** امہ فرائض و سنن معمولی عمل مین آئی — مرزا احمد ظہیر الدین بخت بہادر و مرزا خضر سلطان بہادر و مرزا عبد اللہ بہادر و مرزا سہراب ہند بہادر کو یاد فرمایا اور ارشاد ہوا کہ بابت معروضہ اون برخورداروں کے اور بنظر رعایت نسبت اہل فوج کے جدائی حکمت پناہ کی اوسوقت گوارا فرمائے اور اسوقت تک بر بناے رنج و ملال طبیعت اوٹہایا گیا اب طبیعت گوارا نہیں کرتے اور بہت کچہ کلمات درباب خدمت گذاری و معالجات شائستہ یاد آتے ہین اور بہت رنج و ملال ہے اب جب تک کہ حکمت پناہ حاضر حضور نہو دوا و خاصہ نوشجان نہو گا اور حضور اقدس قطب صاحب کو تشریف لیجائینگے چنانچہ ان ارشادات سے سب سراسیمہ ہوئے — شامگاہ آثار حرارت بخار طبع اقدس پر محسوس ہوئے اور مرزا ظہیر الدین بہادر کو تاکید فرمان ہوا کہ جواب افسر نکا عرض کر کے حکمت پناہ کو جلد حاضر کرین **روز دوشنبہ ۱۹** امہ بعد انفراغ فریضہ و سنن معمولی مشغول اوراد — حضار دربار بدستور ناصیہ سای بارگاہ فلک اقتدار خاقانی ہوئی آداب و کورنش عرض کر بیٹہے بعد مقبولی رخصت کئے گئے — نو گہنٹہ بجی رات کو مرزا ظہیر الدین بخت بہادر معہ منیجر گوری شنکر کے حکمت آب کے پاس تشریف لیگئے اور پہرا اوٹہوا دی اور معہ مرزا خضر سلطان بہادر وغیرہ شاہزادگان والا تبار حکمت پناہ کو ہمراہ لیکر حضور مین حاضر کیا حضور اقدس نے بہت تشفی فرمائی اور دیر تک بسبب ظہور قضیہ نامرضیہ کے تاسف فرمایا بعد اسکی حکمت پناہ کو رخصت کیا **روز سہ شنبہ ۲۰** ... دہستران ... اور مرزا خضر سلطان بہادر کو حکم ہوا کہ بہاری سپاہیان و سواران جنگی حفاظت سی حکمت پناہ کو گہر پونہچا دین چنانچہ اوسیوقت حسب الحکم عمل مین آیا **روز چہارشنبہ ۲۱** امہ بعد فرض و سنن اوراد معمولی جلوہ آرای دربار ہوئی سب حضار دربار آداب و مجرا بجالائی — مرزا ظہیر الدین بہادر کو فرمان قضا جریان صادر ہوا کہ نواب سید حامد علیخان اور ... مرزا احمد قلی اور راجہ دیبی سنگہ اور رسالدار ام قلعہ مبارک مین نہ آوین مسعود ... چنانچہ حسب الحکم عمل مین آیا — بعد نماز پیشین بندگان اقدس رونق بخش تسبیح خانہ ہوئے حکمت پناہ کو نبض شناسی کی لئے بلا کر ... شرف بخشی نبض شناسی رخصت فرمایا **روز پنجشنبہ ۲۲** امہ بندگان اقدس بعد فریضہ و سنن و شرف بخشی نبض زیب بخش مسند جہانبانی ہوئی بعد مقبولی آداب و مجرای حضار دربار داخل محل معلی — شامگاہ بعد رونق بخشی دیوان خاص و قبولیت تسلیم و مجرای اہل دربار داخل بارگاہ عز و جاہ **روز جمعہ ۲۳** امہ بعد ادای فرض و سنن و معمولات مستمرہ جلوہ افروز دیوان خاص جمیع حضار دربار باریاب مجرا ہوئی — خبر شجاعت و مردانگی افواج ظفر امواج متعینہ جنگ کفار عرض ہوئی بعد ساعت شرف بخش ایوان شہریاری ہوئے شامگاہ دیوان خاص مین دربار ہوا بعد اسکی شرف بخش محل معلی

لکہنؤ

لوگون نے مشہور کیا تہا کہ نصاری نے سلطان معزول لکہنؤ کو پہر تخت پر بٹہا دیا اور بنارس و الہ آباد وغیرہ مقام سب انہی صاحب تخت کے تحت تصرف کر دیئے اکثر آدمی اس خبر کو بہت توثیق سے بیان کرتے تہے لیکن ایک دوست ہمارے اپنے خاص کان کے سنے ہوئے اوس آدمی سے کہتے ہین جو ابہی خیر آباد سے آیا اور لکہنؤ مین ہو کر آیا ہوا ہے وہ کہتا ہے کہ وہی لڑکا جسکا ذکر پہلے لکہا گیا ہے بموجب تجویز تمام خورد و کلان کے مسند ریاست پر بٹہا یا گیا تخت پر نہین بٹہایا اور شرف الدولہ منتظم ہین اور بہت خوب طرح انتظام کر رکہا ہے اور وہ خبر بہی غلط ہے جو مرزا حیدر اور مصطفے خان وغیرہ چند اشخاص کے قتل کی مجہی ہوں مین لوگون نے مشہور کی تہی بلکہ لوگ انکو اپنی آنکہہ سے دیکہہ آئی ان کفار نصاری سب بالکل محجی ہیون بلکہ تمام اوس نواح کے مارے گئے اب نام کو نصاری نہین پایا جاتا اور نام تخت و سلطنت ہمارے حضرت ظل سبحانی کا جاری ہے یہہ لڑکا جو سر بنایا گیا ہے اسی لئے مسند پر بٹہایا گیا اور تخت کا نام نہین ہے

سونی پت

سُنا گیا کہ کفار نے ایک مولوی کو جسنے ایک انگریز اور بچونکو اوسکی مارا تہا پہانسی دیدی اور اہالی سونی پت سے پیغام ہے کہ کوٹ کو خالی کر دیوین وہ مقام بہت بلندی پر نمونہ پہاڑ کا ہے کفار اسلیئے مورچہ بنانیکو کہتے ہین تین دنکی مہلت دی گئی ہے اور حکم دیا ہی کہ اس عرصہ مین آپسی خالی کر دین تو بہتر [illegible] نہین تو سب مکانات لوٹا دی جاوین گے سنو. باشندے وہان کے بہت [illegible] و پریشان ہین بہم بہت [illegible] کرتے ہین کہ ہمارے [illegible] کے بموجب ہمارے اہل اسلام [illegible] یہہ بات نہ ظہور مین آئی کہ بعد ان کا مورچہ وہان بنایا جاتا تو سب طرح کا انتظام بہی عمل مین آتا رسد بہی کفار کے بندکی جاتے اور تحصیل کو مدد ہوتے اور روپیہ بہی بہت نہین تو کچہہ نہ کچہہ تو وصول ہوتا اب جسوقت کہ کفار نے وہان مورچہ اور ملجا و ماوا بنا لیا تو ہمارے اہل اسلام کو بہت مشکل ہو گئے لیکن ابہی ہی کچہہ نہین گیا اب بہی جتنے تعجیل مدافعہ وغیرہ مراتب مین عمل مین آوین بہتر اور مناسب ہی۔ امید ہی اللہ تعالے سے کہ اب کفار کو یہان سے ناامیدی حصول مرام حاصل ہوئے ہے کہ اب یہہ تدبیر سوجہی ہے یا حفظ ما تقدم سمجہی ہین بہرکیف یہان کے حرب و پیکار روزمرہ سے وہان کا مورچہ اور ادہر اودہر سے رسد بند اور مسدود راہ کفار گمراہ عند العقل بہتر ہے و اللہ اعلم بالصواب و الیہ المرجع و المآب

پنجاب

لاہور کے طرف کے آنے والون سے قتل و قمع کفار ناہنجار کا اگرچہ سُنا جاتا ہی لیکن بعض بعض بچشم دیدہ قلعہ بندی اور دنکو پہرنا چلنا بہی بیان کرتے ہین اور اوس نواح سے بالکل ایسی صفائی نہین بیان کرتے جیسے کہ عنایت الٰہی سے پورب کے طرف سے صفائی ظاہر ہی ہے اسمین شک نہین کہ عمل و اثر بہی کفار کے پنجاب مین ہرگز نہین رہی پٹیالہ والے وغیرہ نمک حرامان تخت کے حمایت و اعانت سے اب انکا وجود ہی علی الخصوص پٹیالہ والے جتنا انکا ساتہہ دی رہی اتنا کوئی نہین ہمارے دانست مین فوج آمد منی اگر اودہر کو باہر سے باہر روانہ کیجا دی تو اس سے بہتر ہو کہ یہان پہاڑ پر عبث بے ڈہب طرح سے ہلاکت فوج منصورہ کی ہوتے ہے اور اسمین شک نہین کہ اودہر کے قلع و قمع پر پانی پت کرنال سے بہی کفار ناہنجار کا بیچ مارا جاویگا یہہ پہاڑ سے خود بخود تنگ ہو ناچار مخذول و منکوب ہو جاوینگے بلکہ یہہ زمیندار انکو مار لیگا اور سب چہوٹے بڑے رئیس انکی حکومت سے مایوس ہو جاوینگی تو انکی حمایت کسی طرح مرعی نرکہین گے انکا خوف دل سے سبکے نکل جاویگا جبتک پٹیالہ اور پیرپہہ سے انہین رسد آتے ہی اور ہی کہ کبہی انکی کمر نہین ٹوٹتی اور اسمین جتنے دیر اور توقف ہے اوتنی ہی انکی قدر لوگون کے دلون سے نہین جاتی ہمارے دانست مین ایک جمعیت اور فوج معقول قابل مقابلہ اور روک تہام البتہ نواح شہر و قریب پہاڑ ضرور ہے اور جبتک یہہ خود نیچے نہ اوترین چڑہائی ضرور نہین مگر انکی رسد ہر طرح سے بند کرنے چاہیئے یہہ ہین تدابیر باعتبار ظاہر امور انتظام کے اور نفس الامر مین توکل بر خدا اور احتراز از معاصی اور توبہ و انابت اور رجوع بدعا بجناب بارگاہ سبحانہ اہم و اولی ہے بہت لوگ کہتے ہین کہ [illegible] آدمی لڑائی مین فوج [illegible] کے ہاتہون سے بے غسل اور ابتر [illegible] چلے جاتے ہین تو یہہ تمام ذلیل اور کشت و خون اوسی کا نتیجہ ہے اور بہی اکثر غربا پر زیادتی اور مال گیری ناحق ہوتے ہے اسکا بہی یہہ ثمرہ ہے اگر یہہ بات سچ ہے تو اللہ فضل کرے اور خدا تعالے اونہین توفیقات نیک عطا کرے اور عفو کرے جو کچہہ کہ ہوا ہے

لشکر ایران

بعض لوگ آیندگان طرف پشاور و پنجاب کے زبانی بیان کرتے ہین کہ لشکر ایران اٹک تک پہنچ گیا ہی اگرچہ اسکا وثوق تصدیق ہمکو نہین ہے لیکن بطریق گپ جو سُنا گیا لکہا گیا کیونکہ ممکنات سے ہے کچہہ محال نہین کہ بالکل کذب کا حکم قائم کیا جائے اور صرف جہوٹ تصور کیا جاوے لیکن [illegible] کا یہہ ہو گیا ہے کہ کسی خبر پر یقین و اعتماد نہین ہو سکتا اور تعریف خبر مین شق احتمال صدق حذف کی جاوے تو بجا و زیبا ہے

اندور

سُنا جاتا ہی کہ اوسطرف کے فوج ہندوستانی وغیرہ اور فوج کنجنٹ نے سب کفار ناہنجار کو تہ تیغ آبدار کر ڈالا اور غالباً کچہہ پنڈارے بہی اس طرف کو روانہ ہوئے

باہتمام بندہ سید عبد اللہ مہتمم دہلی اُردو اخبار مین چہپا

جام بیگ